اداریہ

نبی مکرم ﷺ کی ذات اقدس مسلمانوں کے لیے مرکزِ ایمان کی حیثیت رکھتی ہے۔آپ کی ذات سے محبت وعقیدت اور آپ کے اسوۂ حسنہ کی پیروی مسلمانوں کی نجات کا ذریعہ ہے۔اس محبت وعقیدت کے پیش نظر ہر دور میں مسلمانوں نے آپ کی سیرت کے مختلف پہلوؤں ، نظم و نثر، ہر دو اصناف میں خوب جولانیاں دکھائی ہیں۔محمد ﷺ کے لفظ کی خوشبو سے اذہان وقلوب ہمہ وقت معطر رہتے اور سیرۃ طیبہ کا موضوع تروتازہ رہتا ہے۔عصرِ حاضر کے ایک نامور دانش ور اور مصنف ڈاکٹر محمود احمد غازی مرحوم رقم طراز ہیں:

> ''سیرت ایک لامتناہی اور متلاطم سمندر ہے۔علم سیرت محض ایک شخصیت کی سوانح عمری نہیں ہے بلکہ یہ ایک تہذیب، ایک تمدن، ایک قوم، ایک ملت اور ایک الٰہی پیغام کے آغاز اور ارتقاء کی ایک انتہائی دلچسپ اور انتہائی مفید داستان ہے۔سیرت ایک ایسا دریائے متلاطم ہے جس کے دریائے ناسفہ لامتناہی ہیں۔ایک مغربی مستشرق نے ، کسی دوست نے نہیں بلکہ دشمن نے ، یہ اعتراف کیا تھا کہ ''آنحضور ﷺ کے سیرت نگاروں کا سلسلہ لامتناہی ہے لیکن اس میں جگہ پانا قابلِ عزت اور باعث شرف ہے۔''
>
> (محاضرات سیرت، ص:۱۵)

رسول اکرم ﷺ کے اسی تذکرہ کو آگے بڑھانے ،آپ ﷺ کی تعلیمات کے مختلف گوشوں کو عملی شکل میں لانے نیز اہل علم کو اسوۂ حسنہ کی علمی رہنمائی کی غرض سے جہات الاسلام کے سیرت نمبر کی اشاعت کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

زیرِ نظر مجلّہ سیرۃ النبی ﷺ کے لیے خاص ہے۔ گزشتہ شمارہ میں ہم نے یہ پر مسرت اعلان کیا تھا کہ آئندہ شمارہ سیرۃ النبی نمبر ہوگا۔ اس غرض کے لیے بیرونِ واندرونِ ملک اہل علم کو بالعموم اور سیرت کے ادب سے دلچسپی رکھنے والوں سے خطوط کے ذریعے رابطے کیے گئے۔ الحمدللہ توقع سے بڑھ کر پذیرائی ہوئی۔ سیرت طیبہ ﷺ پر ممکنہ کام کا ایک خاکہ بنا کر سیرت سے دلچسپی رکھنے والے اہل علم کو خطوط لکھے، ٹیلی فون اور ای میل کے ذریعے یاددہانی کروائی گئیں۔ الحمد للہ اہل علم نے سیرۃ النبی ﷺ کی مذکورہ اشاعت کے لیے ہر ممکن تعاون کیا۔ تین چار ماہ کے دورانیے میں سیرت کے مختلف پہلوؤں پر مضامین کی ایک معقول تعداد جمع ہوگئی۔ مجلّہ کے طے شدہ طریقہ کار کے تحت ماہرین کی آراء (Peer Review) حاصل کرلی گئیں۔ وہی مقالات مذکورہ اشاعت میں شامل کیے گئے جن پر اندرون و بیرون ملک سے دونوں آراء مثبت ومفید قرار پائیں۔

ہم جملہ مقالہ نگاروں کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے اپنی مصروفیات سے کچھ وقت نکالا اور سیرت طیبہ کے کسی نہ کسی گوشے پر اپنے رشحات قلم سے نوازا۔ یقیناً مقالہ نگاروں کی ان کاوشوں میں جہاں ہماری محبت اور اصرار شامل ہے وہاں سرورِ دو جہاں ﷺ سے تعلق، عقیدت و محبت، اس سے بھی فزوں تر ہے۔ یقیناً روزِ قیامت وہ سب آپ ﷺ کی شفاعت کے سزاوار ہوں گے۔

جہات الاسلام سیرت نمبر کی ترتیب سابقہ مجلّات کے برعکس مختلف ہے۔ اس لیے بھی کہ اس میں مقالاتِ سیرت کا ایک تنوع ہے اور عام شماروں سے ضخامت میں بھی زیادہ ہے۔ اسی وجہ سے ہم نے اس شمارے کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا ہے۔

حصہ اول، رسول اکرم ﷺ کے منصب اور مقام سے متعلق ہے۔ جناب ڈاکٹر احسان الرحمٰن غوری اور عبدالستار غوری نے تورات کی ایک پیشین گوئی، ''حضرت موسیٰ کی مانند نبی ﷺ'' پر قلم اٹھایا ہے۔ ڈاکٹر محمد طاہر مصطفیٰ نے اسمائے رسول ﷺ کی معنویت پر لکھا ہے۔ جبکہ الطاف حسین لنگڑیال نے دور جدید کے اہم مسئلہ تحفظ ناموس رسالت پر عالمی اجتہادی اداروں کی آراء کا ناقدانہ جائزہ پیش کیا ہے۔

دوسرے حصہ کا عنوان ''انوارِ سیرت'' ہے۔ اس میں چار مقالات شامل ہیں۔ پہلا مقالہ ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر کا ''اصلاح معاشرہ کا نبوی منہاج'' پر ہے۔ دوسرا مقالہ ہندوستان کے معروف سیرت نگار ڈاکٹر محمد یٰسین مظہر صدیقی کا غزوات نبوی ﷺ میں خواتین کی شرکت پر مبنی ہے۔ تیسرا مقالہ عبدالغفار کا ''معذور افراد کے حقوق، تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں'' کے عنوان پر ہے۔ اس حصہ کا آخری اور ضخیم مقالہ

وطن عزیز کے معروف سیرت نگار حافظ محمد سعد اللہ کا ، نبی رحمت اور اہل الذمہ کے عنوان پر ہے۔ مذکورہ بالا دونوں حصوں کے مقالات براہ راست سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی نہ کسی گوشے سے متعلق ہیں۔

تیسرا حصہ قدیم سیرت نگاری کے منہج و اسلوب پر مشتمل ہے۔ اس میں تین مقالات شامل ہیں۔ پہلا مقالہ حافظ محمد ابراہیم اور رشید احمد تھانوی کی مشترکہ کاوش ''الروض الأنف کے منہج و اسلوب'' پر مبنی ہے۔ دوسرا مقالہ ڈاکٹر ثمینہ سعدیہ کا المواہب للدنیہ لقسطلانی کے منہج و اسلوب پر ہے اور اس حصہ کا آخری مقالہ ڈاکٹر نوید احمد شہزاد کا ''سیرت حلبیہ کے مابعد سیرت نگاری پر اثرات'' پر محیط ہے۔

چوتھے حصے کا عنوان ''جدید سیرت نگاری - رجحانات و اسالیب'' ہے۔ اس میں چار مقالات شامل ہیں۔ پہلا مقالہ معروف سیرت نگار و مورخ ڈاکٹر نثار احمد کا ڈاکٹر حمید اللہ کی کتاب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیاسی زندگی کے تجزیہ پر مبنی ہے۔ دوسرا مقالہ ڈاکٹر نگار سجاد ظہیر کا سید سلیمان ندوی کی سیرت نگاری پر ہے۔ تیسرا مقالہ حافظ محمد نعیم کا ہندوؤں کی سیرت نگاری کے جائزہ پر محیط ہے۔ جبکہ چوتھا مقالہ ڈاکٹر حافظ محمود اختر کا ''سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نشر و اشاعت ۲۰۰۱ء تا ۲۰۰۷ء کی مطبوعہ کتب کے جائزے پر مشتمل ہے۔

پانچویں حصے کا عنوان ''سیرت نگاری اور مستشرقین'' ہے۔ اس میں پہلا مقالہ ڈاکٹر شہباز احمد منج کا ''سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور قدیم و جدید استشراقی افکار کے ناقدانہ جائزہ'' پر مشتمل ہے۔ دوسرا مقالہ ڈاکٹر محمد اکرم ورک اور محمد ریاض محمود کی مشترکہ کاوش ''عہد رسالت میں یہود کے خلاف خفیہ کارروائیوں کا تنقیدی مطالعہ'' پر مبنی ہے۔ اسی حصہ میں عربی کا مقالہ ڈاکٹر محمد اکرام الحق یٰسین، مستشرقین کی دو کتابوں کے تجزیہ پر مشتمل ہیں۔

انگریزی حصہ میں دومقالات شامل ہیں۔ پہلا مقالہ ڈاکٹر محمد زید ملک کا Importance of Physical Fitness in the Light of Sirah پر ہے۔ جبکہ دوسرا مقالہ محمد اکرم ساجد اور ڈاکٹر محمد عبداللہ کی مشترکہ کاوش Muhammad by Maxim Rodinson An Analytical Study پر ہے۔ مذکورہ دونوں انگریزی مقالات کے مندرجات کو دیکھا جائے تو پہلے اور دوسرے مقالہ کا تعلق دوسرے حصے انوار سیرت سے ہے جبکہ دوسرے مقالہ کا تعلق پانچویں حصہ سیرت نگاری اور مستشرقین سے ہے۔ خصوصی شمارہ میں ڈاکٹر محمد یٰسین مظہر صدیقی کی تازہ کتاب ''عہد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا تمدن'' پر محمد رضی الاسلام ندوی کا تبصرہ بھی شامل ہے۔

جہات الاسلام (سیرت نمبر) کی اشاعت میں پوری توجہ اور تن دہی سے مجلّہ کے مدیر ڈاکٹر محمد عبداللہ (ایسوسی ایٹ پروفیسر) نے شب و روز کام کیا ہے۔ علاوہ ازیں شعبہ علوم اسلامیہ کے ریسرچ سکالر رشید احمد تھانوی نے بھی مدیر کی معاونت کی ہے۔ میں ہر دو اصحاب کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔

بلاشبہ سیرت پر معیاری تحریریں ان کے سوا بھی تھیں اور خواہش تھی کہ وہ بھی اس خاص نمبر میں جگہ پالیتیں مگر صفحات کی تنگ دامنی آڑے آئی اور ان مضامین کو دوسرے شمارے میں منتقل کرنا پڑا۔ اس پر ہم مقالہ نگاروں سے بھی معذرت خواہ ہیں۔ ایک بار میں پھر جہات الاسلام کے سیرت النبی ﷺ نمبر میں قلمی حصہ ڈالنے والوں کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔

جہات الاسلام کے قارئین سے التماس ہے کہ وہ مجلّہ کے بارے میں اپنی آراء، تجاویز سے ضرور مطلع کریں تاکہ مجلّہ کا بہتری کی طرف سفر گامزن رہے نیز اپنی معیاری کاوشوں سے مجلّہ میں حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں رسول اکرم ﷺ کی سچی محبت اور اطاعت نصیب فرمائے۔

حافظ محمود اختر

مدیرِ اعلیٰ